

4775 - مسلمان شخص سے تعلق رکھنے والی اور کافرو شرابی خاوند کی بیوی اسلام قبول کرنا چاہتی ہے

سوال

میں نے کچھ ماہ قبل اسلام کا مطالعہ کرنا شروع کیا تھا اور میرے پاس قرآن مجید بھی ہے جس کے مطالعہ میں مشغول ہوں اور میں جس کا اعتراف کرنا چاہتی ہوں وہ یہ کہ میں قرآن مجید کا انجیل سے موازنہ کر رہی ہوں - میں تقریباً اسلام قبول کرنے کے لیے تیار ہوں لیکن مجھے دو بڑی مشکلیں درپیش ہیں :

پہلی :

میں نے ایک نصرانی شخص سے شادی کر رکھی ہے جو کہ بہت زیادہ نشہ کرتا ہے اور اس وقت کچھ بھی کام نہیں کرتا ، اور جب وہ نشہ کی حالت میں ہوتا ہے تو میں اسے بالکل پسند نہیں کرتی اور نہ ہی میں شراب نوشی کرتی ہوں تقریباً دو برس سے میں نے بالکل شراب نوشی ترک کر رکھی ہے میرا والد بھی شراب نوش تھا اور اب افسوس ہے کہ خاوند بھی شراب نوشی کرتا ہے -

خاوند سے میری محبت اس کے اخلاق اور تصرفات کی بنا پر ہے اور میں اب بھی جب وہ نشہ کی حالت میں نہیں ہوتا تو اس سے محبت کرتی ہوں ، اس لیے کہ جب وہ ہوش و حواس میں ہوتا ہے تو ایک افضل اور سخی انسان بن کر رہتا اور ہر وہ کام کرتا ہے جو اس کے دوست و احباب اور خاندان والے اسے کہیں - ہمارے دو بچے بھی ہیں لیکن وہ بھی اس کی شراب نوشی کی وجہ سے تکلیف اور پریشانی میں ہیں ، اب اگر میں اسے چھوڑ دوں تو وہ پریشانی اور مشکل میں پھنس جائے گا اور اکیلا کچھ بھی نہیں کر سکتا اس لیے کہ اسے اس حالت میں اپنے آپ پر بہت ہی کم اعتماد ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی کہ میں کیا کروں ؟

دوسری مشکل :

میرا ایک مسلمان دوست ہے جو کہ مجھ سے بہت ہی زیادہ چھوٹا ہے ہمارا ایک دوسرے سے تعارف تقریباً دو برس سے ہوا ہے اور اب میں اس سے محبت بھی کرنے لگی ہوں مشکل یہ ہے کہ وہ شادی شدہ ہے اور اس کے دو بچے بھی ہیں اور پھر وہ مجھ سے بہت زیادہ چھوٹا بھی ہے اور میرے خاوند کا دوست اور میں اس کی بیوی کی سہیلی ہوں - میں نے ابھی تک اسے یہ نہیں بتایا کہ میں تیرے بارہ میں کیا محسوس کرتی ہوں لیکن جو کچھ ہوتا ہے اس کی بنا پر میں خوابوں کی دنیا میں جا پڑتی ہوں ، مجھے یہ علم ہے کہ ایسا کرنا صحیح نہیں اور میں ان عورتوں میں سے بھی نہیں جو کسی اور مرد کے لیے اپنے خاوند کو چھوڑ دیں -

لیکن میں تقریباً چھ برس سے زوجیت کی سعادت سے محروم ہوں اور ابھی تک مجھے موت بھی نہیں آئی ، میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں لیکن اس بات سے ڈرتی ہوں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد میرے دوست کے میرے بارہ میں خیالات بد نہ جائیں -

اب تو ہم ایک دوسرے کے پاس جاتے اور ہر قسم کی تجارت سے لیکر دینی معاملات تک بات چیت کرتے ہیں ، میں

اپنے اس دوست سے اپنے سے علیحدہ نہیں ہونے دینا چاہتی - میرا یہ دوست دین پر بہت زیادہ کاربند ہے -

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کے لیے دین اسلام پر اطمینان کا حاصل ہونا بہت بڑی چیز ہے جو کہ مطالعہ اور قرآن مجید اور انجیل کے موازنہ کے بعد حاصل ہوا ہے اب آپ یہ نہ خیال کریں کہ اس کے بعد آپ اور کسی اطمینان وغیرہ کی محتاج ہیں -

اور جن مشکلات کا آپ نے ذکر کیا ہے ان کا تعلق تو آنے والے قدم اٹھانے سے ہے جو کہ حقیقی طور پر دین اسلام میں داخل ہو کر اس کے احکام پر عمل کرتے ہوئے اسلامی زندگی پر عمل پیرا ہونا ہے ، ہمارے خیال میں اس اقدام میں حقیقی طور پر کوئی بھی مشکل حائل نہیں -

اب ہم آپ کی ان دونوں مشکلات کا علیحدہ علیحدہ مناقشہ کرتے ہیں :

پہلی مشکل :

اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کا اپنے نشئی خاوند کے بارہ میں کیا موقف ہوگا ؟

اس سلسلہ میں شرعی اور اسلامی حکم یہ ہے کہ آپ کے قبول اسلام کے فوری بعد آپ کی عدت شروع ہو جائے گی جو کہ مدت انتظار شمار ہوتی ہے -

امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ :

ہمارے ہاں اس سلسلے میں یہ ہے کہ جب عورت اسلام قبول کر لے اور اس کا خاوند کافر ہو اور پھر وہ بھی مسلمان ہو جائے تو وہ عدت تک اپنی بیوی کا زیادہ حق دار ہے ، اور اگر عدت گزر جائے تو پھر اس پر خاوند کا کوئی حق نہیں -

امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ :

اگر خاوند اور بیوی میں سے کوئی ایک بھی دخول سے پہلے اسلام قبول کر لے تو ان کے درمیان تفریق کردی جائے گی ، اور اگر دخول کے بعد اسلام قبول کرے تو پھر تین طہر (یعنی تین حیض) تک انتظار کیا جائے گا اھ

یہ اس وقت ہوگا جب عورت کو حیض آتا ہو اور اگر اسے حیض آتا ہی نہیں تو اس وقت تین مہینے شمار ہوں گے

تواگران تین ماہ میں دوسرا بھی اسلام قبول کر لیتا ہے تو وہ اپنے نکاح پر باقی رہیں گے - دیکھیں کتاب : تبیین الحقائق
شرح کنز الدقائق جلد دوم باب نکاح الکافر -

یہ اس لیے کہ کسی بھی مسلمان عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ کا فر کی بیوی بن کر رہے ، اسلام بلند ہونے کے لیے آیا ہے اس پر کوئی اور غالب نہیں آسکتا تو آپ خود اسلام قبول کریں اور اپنے خاوند پر بھی اسلام پیش کریں اگر وہ بھی مسلمان ہو جاتا ہے تو الحمد للہ -

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کا اسلام قبول کرنا شراب نوشی کے ترک کرنے کا سبب بنے ، اور اگر وہ اسلام قبول نہیں کرتا اور عدت ختم ہو جاتی ہے تو پھر آپ اس سے علیحدہ ہو جائیں اور اسے چھوڑ دیں ، اور پھر خاص کر اس کی حالت بھی ناپسندیدہ سی ہے اور آپ اور آپ کی اولاد کے لیے اس کا نشہ و شراب نوشی بہت زیادہ تکلیف دہ ہے -

اور پھر اس کے ساتھ آپ کی زندگی بھی اجیرن بن چکی ہے جس کی آپ استطاعت نہیں رکھتیں تو آپ کو اس پر افسوس نہیں ہونا چاہیے ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بہتر آپ کو عطا کر دے ، اور آپ کہ یہ کہنا کہ وہ اپنے معاملات کو چلا نہیں سکتا ، تو یہ ایک ایسی چیز ہے جو اس کے اپنے ہاتھ کی کمائی ہے اور اس نے خود ہی اپنے آپ پر یہ زیادتی کی ہے ، اگر جدائی اور تفریق ہو جاتی ہے تو وہ مشکلات سے دوچار ہو کر واپس لوٹے گا اور اپنے آپ کو سنبھالے گا اور متاثر ہو کر اسلام قبول کر لے گا تا کہ اپنی بیوی بچوں کے پاس واپس آسکے -

دوسری مشکل :

یہ تحقیقی طور پر بہت ہی خطرناک ہے اس لیے کہ یہ مرد اور اجنبی عورت کے مابین غیر شرعی تعلقات پر مشتمل ہے جس میں وہ جو چاہیں باتیں کرتے ہیں جن میں کوئی بھی ضابطہ سامنے نہیں رکھا جاتا تو اس غلط کام کی بنا پر ایک اور غلط کام پیدا ہوا ہے جو کہ محبت سے شکل اختیار کر چکا ہے -

اور یہ تعلق اور محبت یہاں تک جا پہنچی ہے کہ اب جدائی کا خدشہ و خطرہ پیدا ہوا ہے پھر اس کے ساتھ تعلق اور اسلام میں تفاضل بھی پیدا کر لیا گیا ہے ، تو یہاں پر ایسے تعلقات کا رہنا بہت سے خطرات اور نقصانات کا پیشہ خیمہ ہو سکتا ہے جسے ترک کرنا ضروری ہے -

اسلام میں داخل ہونا ایک ضروری اور واجب ہے اسی پر دنیا میں سعادت اور آخرت میں جہنم کی آگ سے نجات ہے ، اس پر مستزاد یہ کہ ہمیں اس بات پر تعجب ہے کہ (آپ کے کہنے کے مطابق) وہ شخص دین اسلام پر کس طرح بہت زیادہ کاربند ہے ، اور ایک عورت کے ساتھ غیر اسلامی اور غیر شرعی تعلقات بھی رکھے ہوئے ہے اور آپ کہتی ہیں کہ وہ آپ کا دوست ہے -

تو اس وقت آپ پر واجب ہے کہ آپ جلد از جلد اسلام قبول کر لیں اور اس شخص کو کسی مناسب طریقے سے نصیحت

کریں (مثلاً ای میل کے ذریعہ کوئی واضح اور واشگاف الفاظ میں اسے نصیحت کی جائے) اور آپ یہ پختہ یقین کر لیں کہ جب آپ اسلام قبول کر لیں گی تو اللہ تعالیٰ آپ کے لیے سب مشکلات آسان فرمادے گا اور آپ کو روزی بھی وہاں سے دے گا جہاں سے آپ سوچ بھی نہیں سکتیں اس لیے آپ اپنے رب و الہ کو راضی کریں وہ آپ سے راضی ہوگا اور سب لوگ بھی آپ سے راضی ہو جائیں گے ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے محبوب کام کرنے کی توفیق دے اور ان کاموں کی راہنمائی کرے جس میں اس کی رضا ہو ۔
واللہ اعلم ۔